ادبیات

غزل

(جناب الم مظفر نگری)

دل تو ہے جرأتِ نظارہ بڑھانے کے لئے
آپ تیار تو ہوں جلوہ دکھانے کیلئے

یہ نہ سننے کے لئے ہے نہ سنانے کیلئے
داستاں عشق کی ہے دل میں چھپانے کیلئے

منزلِ عشق میں ایسا بھی مقام آتا ہے
کھوئے جاتے ہیں جہاں ہم انھیں پانے کیلئے

ہو نہ جائے کہیں برہم یہ نظامِ ہستی
وہ سنورتے ہیں الٰہی کہیں جانے کیلئے

برقِ خاطف سے چمن اب نہ رہیگا محفوظ
خونِ ناحق نہ تھا پھولوں میں سجانے کیلئے

جس کو بھی دیکھئے ہستی میں ہے پابندِ سفر
کوئی جانے کے لئے اور کوئی آنے کے لئے

شعلۂ غم کو بجھائیں گے یہ آنسو کیونکر
یہ تو کم بخت ہیں اور آگ لگانے کیلئے

نغمہ چھیڑوں کوئی یا اذنِ فغاں دوں دل کو
کوئی تقریب تو ہو ان کو بلانے کے لئے

یہ تو آساں ہے کہ گرتوں کو گرا دے کوئی
حوصلہ چاہیئے گرتوں کو اٹھانے کیلئے

سن کے آوازِ درا قافلۂ ہستی میں
جاگ جاتا ہوں میں سوتوں کو جگانے کیلئے

نہ سہی ذکرِ وفا تذکرۂ دل ہی سہی
کوئی عنوان تو ہو میرے فسانے کیلئے

اس حقیقت سے الم اہلِ نظر ہیں واقف
حسنِ تدبیر ہے تقدیر بنانے کے لئے